نفلی روزے کے دوران حیض شروع ہوجائے تو قضا لازم ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ اگر کوئی خاتون دس محرم الحرام کا نفلی روزہ رکھے، لیکن عصر کے بعد اور مغرب سے تقریباً آدھا گھنٹہ قبل ایامِ مخصوصہ کا خون شروع ہوجائے، تو کیا اس صورت میں اس روزے کی قضا لازم ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نفلی روزے کے دوران بھی اگر حیض شروع ہوجائے تو وہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس روزے کی قضا لازم ہوتی ہے۔

سید طحطاوی وشامی اور علامہ ابن نجیم مصری رحمہم اللہ لکھتے ہیں، والنص للبحر:"اذا شرعت فی صوم التطوع ثم حاضت فانه یلزمها قضاؤه فلا فرق بین الصلاۃ والصوم، ذکرہ فی فتح القدیر من الصوم، وکذا فی النهایة"

ترجمہ: اگر کوئی خاتون نفلی روزہ شروع کرے پھر دورانِ روزہ اسے حیض آجائے تو اس پر اس روزے کی قضا لازم ہے، اس معاملے میں نفلی نماز وروزہ میں کوئی فرق نہیں، اسے فتح القدیر میں روزے کے بیان میں ذکر کیا، اسی طرح نہایہ میں بھی ہے۔(البحر الرائق، ج 1، ص 356، مطبوعہ پشاور)

علامہ عبد الحی بن عبد الحلیم لکھنوی عمدۃ الرعایہ شرح الوقایہ میں لکھتے ہیں:"وان کان الصوم الذی حاضت فی أثنائه نفلا وجب علیها قضاؤه أیضا للزومه بالشروع۔۔۔المراد به مایعم المسنون والمستحب وغیرهما کصوم عاشوراء وعرفة وأیام البیض وغیرها" ترجمہ: روزہ جس کے دوران حیض شروع ہوگیا، نفلی ہو تو حائضہ پر اس کی قضا بھی لازم ہے کہ نفل شروع کرنے سے ذمہ پر لازم ہوجاتا ہے۔۔۔ نفل سے یہاں مراد عام ہے جو مسنون، مستحب وغیرہ کو شامل ہے جیسے عاشوراء، یوم عرفہ اور ایام بیض وغیرہ کے روزے۔ ملتقطاً(عمدۃ الرعایہ شرح الوقایہ، ج 1، ص 524، 525، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: ”روزے کی حالت میں حیض یا نفاس شروع ہوگیا تو وہ روزہ جاتا رہا اس کی قضا رکھے، فرض تھا تو قضا فرض ہے اور نفل تھا تو قضا واجب۔“ (بہارِ شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 382، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0604

تاریخ اجراء: 14 محرم الحرام 1447ھ/10 جولائی 2025ء